

Question Paper Solution

2023

aglasem.com

مارکنگ اسکیم اردو (کورس -بی)

سالانہ امتحان 2023

Marking Scheme: Urdu Course B (303)

Annual Examination 2023

فروری 2023

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لے۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کیے جارہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جاسکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے۔ قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبا اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کرکے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لیے صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لیے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہو رہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ یہ اطمینان کرنے کے بعد کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دی جائیں گی۔

(3) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر، اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مد نظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) **اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔**

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیے جائیں اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔ اور اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لیے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکے۔

(10) ممتحن کو چاہیے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز بیس/پچیس (20/25) کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن/ ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح ''zero'' لکھا جائے۔

(14) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(15) 'صلاحیت پر مبنی سوالات' (Competancy Based Questions) کے جواب جانچتے وقت اس بات پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ اگر کوئی طالبِ علم کوئی ایسا جواب تحریر کرتا ہے جو مارکنگ اسکیم سے مختلف ہے، مگر اس کے جواب سے پوچھی گئی صلاحیت ظاہر ہوتی ہے، تو اس جواب پر اس کو پورے نمبر دیے جائیں گے۔

Series — ΨYZXW

SET — 4

Code No. 5B

مارکنگ اسکیم

اردو (کورس -بی)

کل نمبر:80 مقررہ وقت:3 گھنٹے

Time Allowed: 3 Hours M.M. 80

سوال نمبر	ممکنہ جوابات / ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1	**حصہ -الف: عبارت فہمی اور شعر فہمی (20 نمبر)** مندرجہ ذیل غیر درسی نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب دیجیے: 5x1 = 5 دیوارِ چین کی لمبائی تو اونچی نیچی پہاڑیوں پر اُترتی چڑھتی ہوئی بہت دور تک یعنی میلوں تک جاتی ہے۔ لیکن چوڑائی کا اندازہ اس سے لگا سکتے ہیں کہ اس پر ایک ہی وقت میں کئی گھوڑ سواروں کی ٹولیاں دوڑتی پھرتی تھیں۔ اب اس پر گھوڑے تو نہیں دوڑتے لیکن سیاحوں کی مختلف ٹولیاں گھومتی پھرتی ہوئی ضرور دکھائی دیتی ہیں۔ دراصل اس دیوار کی سیر کرنے والے نہ صرف اس عجائب کا دیدار کرتے ہیں بلکہ اس سیر سپاٹے سے دل بہلانے کی لذت بھی حاصل کرتے ہیں۔ اس لمبی چوڑی دیوار پر چڑھنے کے کئی راستے ہیں۔ زینوں کی مدد سے اوپر تک جانے کی آسانیاں ہیں۔ سیڑھیاں چڑھتے چڑھتے اگر آپ تھک جائیں گے تو راستے میں ہی دم لینے کے لیے ایسے گوشے بھی بنے ہوئے ہیں جہاں بیٹھ کر آپ تھوڑا آرام کر سکتے ہیں۔	

Strictly Confidential

	(i) دیوارِ چین کی کیا چیز میلوں دور تک جاتی ہے؟ (A) اونچائی (B) گہرائی (C) لمبائی (D) چوڑائی **جواب: (C) لمبائی**	1
	(ii) اب کن کی ٹولیاں گھومتی پھرتی ہیں؟ (A) گھوڑسواروں کی (B) سیاحوں کی (C) دوکانداروں کی (D) مویشیوں کی **جواب: (B) سیّاحوں کی**	1
	(iii) سیر کرنے والے کیا چیز حاصل کرتے ہیں؟ **ایک لفظ** میں جواب لکھیے۔ **جواب: لذّت**	1
	(iv) دیوارِ چین کی چوڑائی کا اندازہ کس بات سے لگا سکتے ہیں؟ **ایک جملے** میں جواب لکھیے۔ **جواب: دیوارِ چین کی چوڑائی کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ اس پر ایک ہی وقت میں کئی گھوڑسواروں کی ٹولیاں دوڑتی پھرتی تھیں۔**	1
	(v) دیوارِ چین میں گوشے کس لیے بنے ہوئے ہیں؟ **ایک جملے** میں جواب لکھیے۔ **جواب: دیوارِ چین میں سیّاحوں کے دم لینے اور آرام کرنے کے لیے گوشے بنے ہوئے ہیں۔**	1
		کل نمبر=5

2	مندرجہ ذیل غیر درسی شعری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب دیجیے: $5x1 = 5$ یارب رہے سلامت ہندوستاں ہمارا — پھلے پھولے ہمیشہ یہ گلستاں ہمارا گنگ و جمن، ہمالہ، کشمیر، اترا کھنڈ — ہے کتنا خوبصورت یہ گلستاں ہمارا بچوں کے سر پہ رکھا ماں کا ہو جیسے آنچل — امن و اماں کا ٹھنڈا یہ سائباں ہمارا بڑھتا رہے گا یونہی تو دیکھ لینا — گوتم کا گاندھی کا ہندوستاں ہمارا	
	(i) ہندوستان کو کیا کہا گیا ہے؟ (A) سلامت (B) گلستاں (C) ملک (D) ہمالہ **جواب: (B) گلستاں**	1
	(ii) اس نظم میں شاعر کس سے مخاطب ہے؟ (A) ہندوستانیوں سے (B) رب سے (C) گلستاں سے (D) گاندھی جی سے **جواب: (B) رب سے**	1
	(iii) اترا کھنڈ کے علاوہ کس مشہور علاقے کا ذکر کیا گیا ہے؟ **ایک لفظ** میں جواب لکھیے۔ **جواب: کشمیر**	1
	(iv) سائباں کی مثال کس چیز سے دی گئی ہے؟ **ایک جملے** میں جواب لکھیے۔ **جواب: سائباں کی مثال ماں کے آنچل سے دی گئی ہے۔**	1

	(v) اس اقتباس میں کن دو مشہور لوگوں کا نام آیا ہے؟ **ایک جملے میں جواب لکھیے۔** **جواب: اس اقتباس میں گوتم بدھ اور مہاتما گاندھی کا نام آیا ہے۔**	1 **کل نمبر=5**
3	درج ذیل درسی نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے **متعلق** پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے: 5x1 = 5 آج کے عالم کہتے ہیں کہ ہماری دنیا پہلے آگ کا گولا تھی، اس آگ کا نہیں جو ہمارے گھروں میں جلتی ہے۔ یہ ایک اور ہی آگ تھی جو بن جلائے جلی اور بن بجھائے بجھ گئی۔ شاید یہ وہ چیز تھی جسے ہم بجلی کہتے ہیں۔ لیکن کبھی نہ کبھی دنیا آگ کا گولا تھی ضرور، کیوں کہ ہمیں ایسے ہی لاکھوں، کروڑوں آگ کے گولے آسمان میں چکّر کھاتے دکھائی دیتے ہیں اور ہماری زمین پر اب بھی آتش فشاں پہاڑ جب چاہتے ہیں دہکتی آگ اُگل دیتے ہیں یا زمین کے اندر سے کھولتے پانی کے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں۔ دوسرے آگ کے گولے جو دنیا سے بہت بڑے اور بہت زیادہ پرانے ہیں، اب تک آگ ہی آگ ہیں۔ دنیا میں یہ آگ پانی اور زمین کیوں بن گئی یہ ہمیں نہیں معلوم۔ بس ہماری قسمت میں کچھ یہی لکھا تھا۔ (i) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟ (A) خدا کے نام خط (B) آدمی کی کہانی (C) انٹرنیٹ (D) کارتوس **جواب: (B) آدمی کی کہانی**	1

	(ii) ہمیں کتنے آگ کے گولے آسمان میں چکر کھاتے دکھائی دیتے ہیں؟ (A) سینکڑوں، ہزاروں (B) ہزاروں، لاکھوں (C) لاکھوں، کروڑوں (D) کروڑوں، اربوں **جواب: (C) لاکھوں، کروڑوں**	1
	(iii) اقتباس میں سے 'آگ' کا متضاد لفظ تلاش کر کے لکھیے۔ صرف ایک لفظ میں جواب لکھیے۔ **جواب: پانی**	1
	(iv) آتش فشاں پہاڑ کیا کرتے ہیں؟ **ایک جملے** میں جواب لکھیے۔ **جواب: آتش فشاں پہاڑ جب چاہتے ہیں دہکتی آگ اُگل دیتے ہیں۔**	1
	(v) دوسرے آگ کے گولے دنیا کے مقابلے میں کیسے ہیں؟ **ایک جملے** میں جواب لکھیے۔ **جواب: دوسرے آگ کے گولے دنیا کے مقابلے میں بہت بڑے اور بہت زیادہ پرانے ہیں۔**	1 **کل نمبر=5**
4	درج ذیل درسی شعری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے: 5x1 = 5 ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اس کی حکمت ہے بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اس نے مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے	

	قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو نہیں ہے چیز نکمّی کوئی زمانے میں (i) اس نظم کا عنوان کیا ہے؟ لکھیے۔ (A) نیکی اور بدی (B) پہاڑ اور گلہری (C) اے شریف انسانو! (D) قدم بڑھاؤ دوستو! **جواب: (B) پہاڑ اور گلہری**	نِری بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھ میں یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں 1
	(ii) اس نظم کا شاعر کون ہے؟ (A) اسمٰعیل میرٹھی (B) نظیر اکبر آبادی (C) اقبال (D) ساحر **جواب: (C) اقبالؔ**	 1
	(iii) لفظ 'جہان' کا کیا مطلب ہے؟ **ایک لفظ** میں جواب لکھیے۔ **جواب: دنیا**	 1
	(iv) خدا کی حکمت کیا ہے؟ **ایک جملے** میں جواب لکھیے۔ **جواب: کسی کو بڑا اور کسی کو چھوٹا بنانا خدا کی حکمت ہے۔**	 1
	(v) آخری شعر سے کیا پیغام حاصل ہوتا ہے؟ **ایک جملے** میں جواب لکھیے۔ **جواب: آخری شعر سے یہ پیغام حاصل ہوتا ہے کہ دنیا میں کوئی چیز نکمّی، بے کار یا بُری نہیں ہے۔**	 1
		کل نمبر=5

	حصہ-ب: تحریری مہارت (25 نمبر)	
5	درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر 250 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ 10	
	(i) یومِ جمہوریہ	
	(ii) ایک میلے کا آنکھوں دیکھا حال	
	(iii) میری پسندیدہ شخصیت	
	(iv) اسکول کا سالانہ جلسہ	
	(v) تعلیم کی اہمیت	
	جواب: کسی ایک موضوع پر 250 الفاظ میں مضمون:	
	(a) تمہید و تعارف	1
	(b) نفسِ مضمون	5
	(c) زبان و بیان	2
	(d) اختتام	2
		کل نمبر=10
6	اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام سیکشن تبدیل کرانے کے لیے درخواست لکھیے۔ 5	
	OR /یا	
	بڑی بہن بیمار ہیں۔ خط لکھ کر ان کی طبیعت کا حال معلوم کیجیے۔	
	جواب: درخواست / خط	
	• **خاکہ (پتہ، القاب و آداب، تاریخ، عنوان، اختتام)**	3
	• **نفسِ مضمون**	2
		کل نمبر=5

7	حبیب تنویر یا رتن سنگھ کے حالات زندگی پر 100 الفاظ کا نوٹ لکھیے۔	5	
	OR / یا		
	''کاٹھ کا گھوڑا'' یا ''کارتوس'' کا مرکزی خیال لکھیے۔		
	جواب		
	حبیب تنویر:		
	حبیب تنویر کا پورا نام حبیب احمد خاں تھا۔ رائے پور چھتیس گڑھ میں پیدا ہوئے۔ ناگپور یونیورسٹی سے بی اے کرنے کے بعد آل انڈیا ریڈیو میں ملازم ہو گئے۔ ابتدا میں انھوں نے فلموں کے لیے گیت اور مکالمے بھی لکھے۔ اس کے بعد قدسیہ زیدی کے ہندوستانی تھیٹر میں شامل ہو گئے۔ لندن اور جرمنی میں ڈرامے کی تکنیک پر مہارت حاصل کی۔ انھوں نے بہت سے اردو ڈرامے لکھے۔ جنھیں مشرق اور مغرب کے کئی ملکوں میں اسٹیج کیا گیا۔ ان کا ایک بڑا کارنامہ یہ بھی ہے کہ انھوں نے اپنے ڈراموں کے ذریعے چھتیس گڑھ کے لوک کلاکاروں کو قومی سطح پر روشناس کرایا۔		
	حبیب تنویر کو قومی اور بین الاقوامی سطح کے کئی اعزازات سے نوازا گیا۔ حکومتِ فرانس نے ان کو اپنی سوانح حیات لکھنے کے لیے اسکالرشپ دینے کا اعلان کیا۔ اپنی زندگی کے آخری ایام تک وہ اسے قلم بند کرنے میں مصروف رہے۔		
	OR / یا		
	رتن سنگھ:		
	رتن سنگھ 1927 میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔		
	ابتدا میں انھوں نے ایک مقامی اسکول میں تعلیم حاصل کی اور میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد تقسیم وطن کے بعد وہ ہندوستان چلے آئے اور آل انڈیا ریڈیو میں پروگرام ایگزیکیٹیو کی حیثیت سے کام کرنے لگے۔ اپنی ملازمت کے دوران انھوں نے جالندھر، بھوپال، لکھنؤ، جبل پور اور سری نگر وغیرہ شہروں میں بھی قیام کیا۔		

انھیں بچپن ہی سے کہانیاں لکھنے کا شوق تھا۔ ابتدا میں انھوں نے کہانیاں لکھیں اور بعد میں افسانے لکھنے لگے اور جلد ہی کافی شہرت حاصل کرلی۔

'پہلی آواز'، 'پنجرے کا آدمی'، 'کاٹھ کا گھوڑا' اور 'پناہ گاہ' ان کے مشہور افسانوی مجموعے ہیں۔ ان کے دو ناولٹ 'دربدری' اور 'اڑن کھٹولہ' بھی ہیں۔

رتن سنگھ ایک مترجم کی حیثیت سے بھی جانے جاتے ہیں۔

OR / یا

کاٹھ کا گھوڑا (مرکزی خیال):

''کاٹھ کا گھوڑا'' زندگی کی بھاگ دوڑ میں الجھے ایک ایسے شخص 'بندو' کی کہانی ہے جو اپنے دوستوں سے زندگی کی دوڑ میں کافی پیچھے رہ گیا ہے۔ اس کے دوست افسر، کلیکٹر اور منسٹر بن گئے جبکہ وہ ٹھیلا کھینچ رہا ہے۔ ہمیں ان اسباب کی تہہ تک پہنچنا چاہیے کہ زندگی کی دوڑ میں کچھ لوگ بہت آگے کیوں نکل جاتے ہیں اور کچھ لوگ اتنے پیچھے کیسے رہ جاتے ہیں۔ اگر ہمیں ترقی کرنے اور پچھڑنے کی وجوہات کا علم ہو جائے تو پھر ہم آسانی سے اپنی کمزوریوں پر قابو پا سکتے ہیں۔

ایک روز بندو کا ٹھیلا سڑک کے ایسے موڑ پر پھنس گیا جہاں سے وہ کوشش کر کے بھی اسے آگے نہیں بڑھا پا رہا تھا۔ اس کے پیچھے ٹریفک کا جام لگتا جا رہا تھا۔ وہاں کھڑے ہوئے وہ خود کو اس کاٹھ کے گھوڑے کی طرح محسوس کرتا ہے جسے وہ بچپن میں میلے سے خرید لایا تھا۔

کہانی میں غریب کی غربت اور امیری کی شان کی بہترین تصویر کشی کی گئی ہے۔

OR / یا

کارتوس (مرکزی خیال):

''کارتوس'' حبیب تنویر کا شاہکار ڈرامہ ہے جس میں ملک کی آزادی کے لیے وطن پرستوں کی قربانیوں کو ڈرامائی انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس میں حبیب صاحب نے بخوبی دکھایا ہے کہ محبِّ وطن انگریزی حکومت سے کس طرح لوہا لیتے رہے۔ یہ انیسویں صدی کا بالکل شروعاتی زمانہ ہے۔ کرنل

	کالنز اور لیفٹیننٹ کی گفتگو انگریزی حکومت کے کئی راز کھولتی ہے۔اس میں ایک طرف وزیر علی کی بہادری اور وطن پرستی دکھائی گئی ہے اور دوسری جانب سعادت علی جیسے انگریزوں کے خیر خواہ کو بھی دکھایا گیا ہے۔	کل نمبر=5
8	نظیر اکبر آبادی یا غالب کے حالاتِ زندگی اور ان کی شاعری پر 100 الفاظ پر مشتمل نوٹ لکھیے۔5 OR / یا نظم ''نیکی اور بدی'' یا ''اے شریف انسانو!'' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ **جواب** **نظیر اکبر آبادی کے حالاتِ زندگی اور ان کی شاعری:** نظیر اکبر آبادی کا پورا نام ولی محمّد تھا۔ وہ دہلی میں پیدا ہوئے۔ اپنے خاندان کے ساتھ آگرے میں آکر بس گئے۔ نظیر عوامی شاعر تھے۔ ان کی شاعری میں ہندوستانی ماحول کی عکاسی کی گئی ہے۔ انھوں نے یہاں کے موسموں، میلوں، تہواروں اور انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔ ان کے پاس الفاظ کا غیر معمولی ذخیرہ تھا۔ وہ موقعے اور موضوع کے اعتبار سے مناسب الفاظ کا استعمال کرتے ہیں۔ ان کے کلام میں تاثیر بہت ہے۔ روٹیاں، بنجارا نامہ، مفلسی، آدمی نامہ وغیرہ اُن کی مشہور نظمیں ہیں۔ وہ اردو کے معروف شاعر ہیں۔ OR / یا **غالب کے حالاتِ زندگی اور ان کی شاعری:** مرزا اسد اللہ خاں غالب کی ولادت آگرے میں ہوئی ابھی وہ بچے ہی تھے کہ والد کا انتقال ہو گیا۔ ان کے چچا نصر اللہ بیگ نے ان کی پرورش کی۔ شادی کے بعد غالب دہلی آگئے۔ غالب نظم اور نثر دونوں پر یکساں قدرت رکھتے تھے۔ دونوں میں ان کا انداز بہت منفرد اور دل کش ہے۔ خیال کی بلندی، مضمون آفرینی اور شوخی ان کے کلام کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ ان کی شاعری میں انسان کے وجود اور اس کی دنیا کے گہرے مسئلوں کا بیان ملتا ہے۔ اپنے کلام کی وسعت کے ساتھ وہ اپنی صناعی اور طبّاعی	حالاتِ زندگی =2 + شاعری=3 کل نمبر=5 حالاتِ زندگی =2 + شاعری=3 کل نمبر=5

	کے لیے ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ان کے خطوط کے مجموعے 'اردو معلیٰ' اور 'عودِ ہندی' کے نام سے شائع ہوئے ہیں۔ OR / یا نظم ''نیکی اور بدی'' کا خلاصہ: یہ نظم 'نیکی اور بدی' نظیر اکبر آبادی کی لکھی ہوئی ہے۔ اس نظم میں شاعر یہ کہہ رہا ہے کہ یہ دنیا دار العمل ہے۔ یہاں انسان کو اپنے کیے کا بدلہ ہاتھوں ہاتھ ملتا ہے جو کسی کے ساتھ نیکی اور بھلائی کرتا ہے اس کو اچھا بدلہ ملتا ہے۔اور جو کسی پر ظلم یا زیادتی کرتا ہے اس کو بھی ظلم سہنا پڑتا ہے۔ یہاں سب کو انصاف ملتا ہے۔ یہاں نقد سودا ہوتا ہے اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ اس نظم سے یہ بھی سبق ملتا ہے کہ دنیا میں ہر انسان کو نیکی کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ OR / یا نظم ''اے شریف انسانو!'' کا خلاصہ: نظم ''اے شریف انسانو!'' ساحر لدھیانوی کی لکھی ہوئی ہے۔ اس نظم میں شاعر کہہ رہا ہے کہ جنگ کسی مسئلہ کا حل نہیں ہے بلکہ جنگ سے اور زیادہ مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ جنگ چاہے مشرق میں ہو یا مغرب میں بے قصور لوگ ہی مارے جاتے ہیں۔ جنگ سے غریبی اور مہنگائی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اناج کی قلت ہو جاتی ہے۔ دنیا سے امن اور سکون ختم ہو جاتا ہے۔اس لیے جنگ کو ٹال کر امن اور صلح کا راستہ اپنانا چاہیے۔	کل نمبر=5 کل نمبر=5
9	حصہ-ج: عملی قواعد (20 نمبر) درج ذیل میں سے **صرف آٹھ** سوالوں کے متبادل جوابوں میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجیے: 8x2=16	

	(i) "احمد کل آیا تھا"۔ یہ فعل کی کون سی قسم ہے؟ (A) فعلِ ماضی (B) فعلِ حال (C) فعلِ مستقبل (D) فعلِ مجہول **جواب: (A) فعلِ ماضی**	2
	(ii) 'غریبوں میں کھانا تقسیم کیا گیا"۔ یہ فعل کی کون سی قسم ہے؟ (A) فعلِ معروف (B) فعلِ مجہول (C) فعلِ حال (D) فعلِ مستقبل **جواب: (B) فعلِ مجہول**	2
	(iii) "سچن تندولکر ایک شاندار بلے باز تھے"۔ اس جملے میں "سچن تندولکر" اسم کی کون سی قسم ہے؟ (A) اسمِ خاص (B) اسمِ عام (C) اسمِ گرامی (D) اسمِ شریف **جواب: (A) اسمِ خاص**	2
	(iv) رابطہ کی علامت کیا ہے؟ (A) ؟ (B) " " (C) ۔ (D) : **جواب: (D) :**	2

	(v) شکست کا متضاد کیا ہے؟ (A) دور (B) فتح (C) گاؤں (D) شکستہ **جواب:** **(B) فتح**	2
	(vi) درج ذیل الفاظ میں سے 'واحد' کی پہچان کیجیے: (A) امرا (B) افواج (C) اختیار (D) بیگمات **جواب:** **(C) اختیار**	2
	(vii) 'سلاطین' کا واحد کیا ہے؟ (A) سلطنت (B) سلطان (C) سلطانہ (D) سطر **جواب:** **(B) سلطان**	2
	(viii) درج ذیل الفاظ میں سے کس میں لاحقہ استعمال ہوا ہے؟ (A) خوش قسمت (B) بروقت (C) بے کار (D) عقل مند **جواب:** **(D) عقل مند**	2

	(ix) درج ذیل میں سے مؤنث کی پہچان کیجیے: (A) راستہ (B) ہتھوڑا (C) خوف (D) محنت **جواب:** **(D) محنت**	2
	(x) 'بدن' کا مترادف کیا ہے؟ (A) جسم (B) انسان (C) آدمی (D) بڑا **جواب:** **(A) جسم**	2 کل نمبر=16
10	درج ذیل الفاظ محاوروں اور کہاوتوں میں سے **صرف چار** کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ 4x1=4 **جواب:** **اکلوتا:** **اکلوتا بچہ ماں باپ کی آنکھوں کا تارا ہوتا ہے۔** **عہدہ:** **میں پڑھ لکھ کر اونچے عہدے پر فائز ہونا چاہتی ہوں۔** **چھٹی کا دودھ یاد آنا:** **بے تکلف دوست کبھی کبھی ایسی حرکتیں کرتے ہیں کہ چھٹی کا دودھ یاد آجاتا ہے۔** **بھیس بدلنا:** **بھیس بدل کر کچھ دیر کے لیے ہی دھوکا دیا جا سکتا ہے ہمیشہ کے لیے نہیں۔** **جیسی کرنی ویسی بھرنی:** **جاوید نے راستہ چلتے ہوئے بلاوجہ راشد کو دھکا دیا۔ تھوڑی دور چلا تھا کہ ایک اسکوٹر سے ٹکرا گیا۔ سچ ہے جیسی کرنی ویسی بھرنی** **الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے:** **غلطی تو جناب نے کی اور ڈانٹ مجھے رہے ہیں۔ یہ تو وہی بات ہوئی کہ الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔**	1 1 1 1 1 1 کل نمبر=4

	حصہ-د: ادب (15 نمبر)	
11	درج ذیل میں سے **صرف تین** سوالوں کے جواب لکھیے: (درسی کتاب-حصۂ نثر) 3x2=6	
	(i) لین شوے نے اپنے پہلے خط میں خدا کے نام کیا لکھا؟ (خدا کے نام خط)	
	جواب: لین شوے نے خدا کے نام خط میں لکھا، "اگر تو نے میری مدد نہیں کی تو میں اور میرا کنبہ اس سال فاقوں کا شکار ہو جائیں گے۔ اس وقت ایک سو روپیوں کی اشد ضرورت ہے تاکہ میں کھیتوں کی حالت دوبارہ ٹھیک کر سکوں اور ان میں بُوائی کر سکوں اور نئی فصل کی کٹائی تک زندہ بھی رہ سکوں کیوں کہ ژالہ باری نے ساری فصل تباہ کر دی ہے۔	2
	(ii) "مواصلاتی نظام" کا مطلب بتائیے اور اس نظام میں شامل وسائل کے نام لکھیے۔ (انٹرنٹ)	
	جواب: مواصلاتی نظام ایک ایسا نظام ہے جو بہت ہی جلد یعنی سیکنڈ کے کچھ ہی حصے میں تیزی کے ساتھ اطلاعات کو پوری دنیا میں کہیں بھی پہنچا سکتا ہے۔ اس میں خط سے لے کر تار، ٹیلی فون، ٹیلی ویژن، موبائل اور اب انٹرنیٹ جیسی کئی سہولتیں شامل ہیں۔	2
	(iii) بندو کی سست رفتاری کی وجہ سے کون کون لوگ پریشان تھے؟ (کہانی: کاٹھ کا گھوڑا)	
	جواب: بندو کی سست رفتاری سے وزیر، کارخانے والوں، سیٹھ، ساہوکار، انجینئر اور ڈاکٹر، فوجی، اسکولوں اور کالجوں کے بچے وغیرہ پریشان تھے۔	2
	(iv) 'زبانوں کا گھر ہندوستان' میں ہندوستان کی کیا کیا خصوصیات بتائی ہیں؟	
	جواب: ہندوستان ایک لمبا چوڑا ملک ہے۔ جہاں مختلف زبانوں کے بولنے والے اور مختلف مذاہب کے ماننے والے ایک ساتھ مل جل کر رہتے ہیں۔ یہاں کثرت میں وحدت پائی جاتی ہے۔	2
		کل نمبر=6

12	درج ذیل میں سے **صرف دو** سوالوں کے جواب لکھیے: (درسی کتاب-حصۂ نثر) 2x1=2	
	(i) تھیکرے نے اپنے ایک کردار کے بارے میں کیا لکھا ہے؟ (بے تکلّفی)	
	جواب: تھیکرے نے اپنے ایک کردار کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ صاحب جس دوست کے پاس ٹھہرتے تھے رخصت ہوتے وقت اس سے ایک قمیض ضرور ادھار لیا کرتے تھے۔	1
	(ii) ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا اصلی نام لکھیے۔	
	جواب: بھیم راؤ سکپال۔	1
	(iii) انگریزوں کو وزیر علی کے افسانے سن کر کس کے کارنامے یاد آتے تھے؟ (کارتوس)	
	جواب: انگریزوں کو وزیر علی کے افسانے سن کر رابن ہڈ کے کارنامے یاد آتے تھے۔	1
		کل نمبر=2
13	درج ذیل میں سے **صرف دو** سوالوں کے جواب لکھیے: (درسی کتاب-حصۂ نظم) 2x2=4	
	(i) ظالم کو ظلم کی کیا سزا ملتی ہے؟ (نیکی اور بدی)	
	جواب: ایک روز ظالم کو بھی ظلم سہنا پڑتا ہے اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔	2
	(ii) میر تقی میر نے انسانی زندگی کی کیا حقیقت لکھی ہے؟ (غزل: میرؔ)	
	جواب: میر تقی میر نے انسانی زندگی کو پانی کا ایک بلبلہ کہا ہے۔	2
	(iii) جنگ کو 'امنِ عالم کا خون' کہنے کا کیا مطلب ہے؟ (اے شریف انسانو!)	
	جواب: دو ملکوں کی چھوٹی سی جنگ عالمی جنگ بن جاتی ہے، اس لیے شاعر نے جنگ کو امنِ عالم کا خون کہا ہے۔	2
		کل نمبر=4

14	درج ذیل میں سے **تین** سوالوں کے مختصر جواب لکھیے: (درسی کتاب- حصۂ نظم) 3x1=3	
	(i) 'کوئی صورت نظر نہیں آتی' میں لفظ 'صورت' کا کیا مطلب ہے؟ (غزل: غالبؔ)	
	جواب: اس مصرعے میں 'صورت' کا مطلب ہے 'تدبیر' یا 'راستہ'۔ (نوٹ: کوئی ایک معنی لکھنے پر پورے نمبر دیے جائیں گے)	1
	(ii) نظم 'حمد' میں لفظ 'کارخانہ' سے کیا مراد ہے؟ لکھیے۔ (حمد)	
	جواب: نظم 'حمد' میں لفظ 'کارخانہ' سے مراد 'دنیا' ہے۔	1
	(iii) نظم 'نیکی اور بدی' کے شاعر کا نام کیا ہے؟ لکھیے۔	
	جواب: نظم 'نیکی اور بدی' کے شاعر کا نام نظیر اکبر آبادی ہے۔	1
	(iv) 'قدم بڑھاؤ دوستو' کا کیا مطلب ہے؟ لکھیے۔ (قدم بڑھاؤ دوستو!)	
	جواب: 'قدم بڑھاؤ دوستو' کا مطلب ہے نئے عزم اور حوصلے کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر آگے بڑھنا۔	1
		کل نمبر=3